سوال

(210) معتکف جائے اعتکاف میں کب داخل ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کرنے والے کو اپنی جائے اعتکاف میں کب داخل ہونا چاہیے، نیز معتکف کے لئے بوقت ضرورت اعتکاف گاہ سے باہر نکلنا جائز ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں آدمی کا خود کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے مسجد کے اندر روک لینا ’’اعتکاف‘‘ کہلاتا ہے۔ رمضان کے علاوہ بھی اعتکاف کرنا ثابت ہے، تاہم ماہ رمضان میں اعتکاف کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اعتکاف کرنے والے کو چاہیے کہ وہ بیس رمضان کی شام کو مسجد میں پہنچ جائے اور رات مسجد میں اعتکاف کی نیت سے گزارے، اگلے روز، یعنی اکیسویں رمضان کو نماز فجر سے فراغت کے بعد اعتکاف میں داخل ہو جائے کیونکہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف: ۲۰۲۳]

آخری عشرہ بیسویں رمضان کو مغرب کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی صراحت کو ملایا جائے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو نماز فجر پڑھ کر اپنی جائے اعتکاف میں داخل ہوتے۔ [ترمذی، الصوم: ۷۹۱]

صحیح بخاری میں بھی صراحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں اعتکاف کیا کرتے تھے جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اس جگہ تشریف لے جاتے جہاں اعتکاف کرنا ہوتا۔ [صحیح بخاری، الاعتکاف: ۲۰۴۱]

ان احادیث کے مطابق اعتکاف کرنے والے کو چاہیے کہ بیس رمضان کو نماز مغرب مسجد میں ادا کرے اور یہ رات بحالت اعتکاف مسجد میں گزارے، پھر صبح کی نماز پڑھ کر اپنی جائے اعتکاف میں چلا جائے۔ معتکف کا کسی ایسے امر کے لئے باہر نکلنا جائز ہے جس کے بغیر شرعاً یا طبعاً چارہ کار نہ ہو، مثلاً: وضو اور غسل کے لئے مسجد سے باہر نکلنا جبکہ مسجد میں ان کا انتظام نہ ہو، اس طرح سحری و افطاری کے لئے اپنے گھر آنا جبکہ کوئی کھانا لانے والا دستیاب نہ ہو، لیکن اعتکاف کے منافی امور کے لئے مسجد سے نکلنا جائز نہیں ہے، مثلاً: خرید و فروخت کے لئے باہر جانا یا بیوی سے اپنی جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے اپنے گھر آنا، کیونکہ یہ فعل شرعاً حرام ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:240